FREE AND FAIR ELECTION NETWORK

پریس ریلیز

فافن کا خواتین کے لیے مخصوص نشستوں پر منصفانہ جغرافیائی نمائندگی کے لیے اصلاحات کا مطالبہ

اسلام آباد، 2 فروری 2023: فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (فافن) نے مطالبہ کیا ہے کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی مخصوص نشستوں پر انتخاب کے لیے انتظامی ڈویژن کی بنیاد پر کوٹہ کے نفاذ کے لیے قانون سازی کی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ علاقوں کی خواتین کو اسمبلیوں میں نمائندگی مل سکے اور ایسے علاقوں میں خواتین کے سیاسی کردار میں اضافہ ہو جہاں خواتین کی سیاست میں شرکت برائے نام ہے۔

خواتین کے لیے نشستیں عورتوں کی قانون ساز اداروں میں نمائندگی بڑھانے کے لیے مخصوص کی گئیں تھیں۔ مخصوص نشستوں پر خواتین کے انتخاب کا موجودہ طریقہ کار عورتوں کی نمائندگی بڑھانے کی روح کے خلاف ہے جس میں سیاسی جماعتیں پورے صوبے میں کہیں سے بھی امیدواروں کو نامزد کر سکتی ہیں۔ یہ طریقہ کار صوبائی کوٹے کی غیر مساوی تقسیم کا سبب بنتا ہے جس کی بدولت ان نشستوں پر ایک صوبے کے کچھ شہروں اور علاقوں کی اجارہ داری قائم ہو جاتی ہے جبکہ اضلاع کی اکثریت اس نمائندگی سے محروم رہتی ہے۔ موجودہ قومی اسمبلی میں خواتین کی مخصوص نشستوں پر ملک کے کل 29 انتظامی ڈویژنوں میں سے پانچ ڈویژنوں کی نمائندگی ان کی آبادی کی نسبت بہت زیادہ ہے، محض آٹھ ڈویژنز ایسے ہیں جہاں ان نشستوں کی تعداد ان کی آبادی کے راست متناسب ہے جبکہ 16 انتظامی ڈویژنوں کو کوئی نمائندگی حاصل نہیں ہے۔

مخصوص نشستوں پر منتخب خواتین کے کاغذات نامزدگی کے مطابق اس وقت قومی اسمبلی میں مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والی 57 فیصد خواتین صرف چھ شہروں اسلام آباد، راولپنڈی، کراچی لاہور، پشاور اور کوئٹہ کی رہائشی ہیں۔ اسی طرح موجودہ صوبائی اسمبلیوں میں مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والی خواتین کی اکثریت کے کاغذات نامزدگی پر دیے گئے رہائشی پتے صوبائی دارالحکومتوں کے ہیں۔ پنجاب اسمبلی میں مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والی خواتین میں سے 59 فیصد کا تعلق لاہور، سندھ اسمبلی میں 66 فیصد کا تعلق کراچی، بلوچستان اسمبلی میں 73 فیصد کا کوئٹہ اور خیبر پختونخوا اسمبلی میں 50 فیصد کا پشاور سے ہے۔

اس غیر مساوی نمائندگی کے حل کے لیے فافن نے الیکشنز ایکٹ، 2017 کے سیکشن 19 کے ذیلی سیکشن (2) اور ذیلی سیکشن (5) میں ترمیم کرنے کی تجویز پیش کی ہے تاکہ دستور پاکستان کے آرٹیکل 51 کے ذیلی آرٹیکل (3) کے تحت خواتین کے لیے مخصوص نشستوں کے لیے ایک صوبے کی انتظامی ڈویژنز کی تعداد کے برابر جغرافیائی حلقوں کی تشکیل کی جائے جس سے خواتین کی جغرافیائی نمائندگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ فی الحال الیکشنز ایکٹ کے یہ سیکشن محض آئین کے آرٹیکل 51 کے ذیلی آرٹیکل 6(b) اور آرٹیکل 106 کے ذیلی آرٹیکل 3(b) کو ہو بہو نقل کرتے ہیں۔ فافن سمجھتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل 51 کے ذیل آرٹیکل (6)(d) اور آرٹیکل 34 کو ملا کر پڑھا جائے تو پارلیمنٹ کے پاس یہ گنجائش موجود ہے کہ وہ آئین میں کوئی ترمیم کیے بغیر محض الیکشنز ایکٹ میں ترمیم کے ذریعے ایک صوبے کے اندر خواتین کی مخصوص نشستوں کو

House # 40, Orchard Scheme, Orchard Road, Margalla Town, Islamabad | Ph: +92 51 8466232 Fax: +92 51 8432141 | Email: info@tdea.pk URL: www.fafen.org

Free and Fair Election Network (FAFEN) is a network of Pakistani civil society organizations and supported by the Trust for Democratic Education and Accountability (TDEA)

پریس ریلیز

ڈویژنوں درمیان تقسیم کر سکے۔ اس طرح کی قانون سازی پر غور کرتے ہوئے پارلیمنٹ کو ایسے معاملات کو بھی حل کرنا چاہیے جہاں کسی صوبے کے لیے مختص نشستوں کی تعداد اس صوبے میں موجود انتظامی ڈویژنوں کی تعداد سے کم ہو۔

ایک صوبے میں خواتین کے لیے مخصوص نشستوں کی ڈویژنل بنیادوں پر تقسیم سے خواتین امیدواروں کے لیے ایک سے زائد ریٹرننگ افران کی تقرری کی بھی گنجائش بھی فراہم ہوجائے گی جس سے مخصوص نشستوں پر خواتین امیدواروں کو اپنے کاغذاتِ نامزدگی کی جانچ پڑتال کے لیے صوبائی دارالحکومتوں میں نہیں جانا پڑے گا اور وہ اپنے گھر کے قریب نامزدگی اور جانچ پڑتال کے عمل میں شریک ہو سکیں گی۔ الیکشنز ایکٹ 2017 کی شق 51 کے ذیلی جز 1 کے مطابق الیکشن کمیشن ایک حلقے کے لیے ایک ہی ریٹرننگ افر مقرر کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ فی الوقت خواتین کے لیے مخصوص نشستوں پر انتخاب کی خاطر پورے صوبے کو ایک ہی حلقہ تصور کیا جاتا ہے اس لیے ان نشستوں پر انتخاب کے لیے کاغذات نامزدگی جمع کرانے والی تمام خواتین امیدواروں کو ریٹرننگ افسر کے دفتر آنا پڑتا ہے جو عموماً صوبائی دارلحکومتوں میں بیٹھتے ہیں۔

2018 کے عام انتخابات کے لیے جمع کرائے گے کاغذات نامزدگی کے مطابق مخصوص نشستوں پر منتخب وانے والی خواتین کے رہائشی پتے کے مطابق اس وقت تک ملک کے کل 136 میں سے 105 اضلاع میں سے مخصوص نشستوں پر قومی اسمبلی میں کوئی خاتون منتخب نہیں ہوئی۔ صوبے کے لحاظ سے پنجاب کے 23، بلوچستان کے 32، خیبر پختونخوا کے 30 اور سندھ کے 20 اضلاع میں قومی اسمبلی میں مخصوص نشستوں پر خواتین کی کوئی نمائندگی نہیں ہے۔

FREE AND FAIR ELECTION NETWORK

House # 40, Orchard Scheme, Orchard Road, Margalla Town, Islamabad | Ph: +92 51 8466232 Fax: +92 51 8432141 | Email: info@tdea.pk URL: www.fafen.org

Free and Fair Election Network (FAFEN) is a network of Pakistani civil society organizations and supported by the Trust for Democratic Education and Accountability (TDEA)